# مانمن خبریں

نمبر 46_24 اپریل 2016

# "حقیقی ایمان کے ساتھ سب کچھ ممکن ہے!"

## 2016 پاسبانوں اور کارکنان کی دھیان گیان کی عبادت "ایمان"

واعظ ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام سننے کے دوران عقیدت مندوں نے اس اخیر زمانہ میں کامل بھروسے، کامل فرمانبرداری، اور دل کی وفاداری کے ساتھ ساری دنیا میں جانوں کو بیدار کرنے کا تہیہ کیا۔

2016 میں مانمن نے بڑے جذبے کے ساتھ اپنی اڑان کے تیسرے درجہ کا آغاز کیا۔ پہلی دھیان گیان کی عبادت 7 فروری کو منعقد کی گئی اور یہ سال 2016 کیلئے پاسبانوں اور کارکنان کی دھیان گیان کی عبادت تھی۔ واعظ ڈاکٹر جے راک لی نے "ایمان" کے موضوع پر پیغام پیش کیا۔

پاسبان، لیوائٹ کارکنان (چرچ کے کل وقتی کارکنان)، ایلڈرز، سینئر ڈیکنیسز، ڈیکن، ڈیکنیسز، جونیئر ڈیکنسز، آستر ایسو سی ایشن (پاسبانوں کی بیویوں کا گروپ)، دعائیہ عقیدت مند گروپ اس عبادت کے لئے وقف تھے۔ مسّان عقیدت مند، چُن چیان، گوانگ جو، یئوسُو، اِکسان، دے جیان، موآن، گومی، اور دے گو مانمن چرچز بھی آئے اور عبادت میں شریک ہوئے۔ یہ عبادت GCN اور انٹر نیٹ کے ذریعہ نشر کی گئی تھی۔

ڈاکٹر لی نے کہا کہ "ایمان" اُن کا من پسند لفظ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگرچہ بعض باتیں ناممکن محسوس ہوتی ہیں، اگر کوئی شخص ایمان رکھے، تو سب کچھ ممکن ہے۔ انہوں نے حقیقی ایمان کے تین ثبوتوں کی وضاحت بھی کی: کامل بھروسا، کامل وفاداری، اور دل سے وفاداری۔ انہوں نے جماعت پر زور دیا کہ ایمان کے ساتھ خدا کے تجربات پائیں جس کے حضور کچھ بھی ناممکن نہیں ہے اور ایسے بیش قیمت ہتھیار بن جائیں جو اخیر زمانہ کی پیش انتظامی کو پورا کر سکیں۔

عبادت کے دوران عقیدت مندوں نے اخیر زمانہ میں خدا کی پیش انتظامی کی تکمیل کی پختہ نیت کی۔

25 جولائی 1982 میں مانمن سینٹرل چرچ نے 13 اراکین کے ساتھ افتتاحی عبادت کی تقریب منعقد کی تھی اور پہلا پیغام تھا "خزانوں کا خزانہ ایمان ہے"۔ اُس وقت سے 33 سال ہوئے، چرچ صرف ایمان میں چلتا رہا ہے اور اب ایک بڑا چرچ بن گیا ہے جس کی لگ بھگ 10000 ذیلی شاخیں اور الحاقی کلیسیائیں ہیں۔ 2016 یعنی 34 ویں سال میں چرچ نے ایک بار پھر ایمان کے ساتھ اپنی اڑان کے تیسرے درجے کا بڑے جوش کے ساتھ آغاز کیا۔

2016 میں بھی ہمیشہ کی طرح مانمن اراکین خدا کے ساتھ محبت اور نُور میں چلنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ وہ بیماریوں اور مصیبتوں سے نہیں گھبرائیں گے۔ وہ خداوند میں امن اور شادمانی سے لطف اندوز ہوں گے اور خاندانوں، کام کاج کی جگہوں پر، اور اپنے اپنے کاروبار میں برکات پائیں گے۔ وہ نہایت نفیس برکات سے لطف اندوز ہوں گے اور ایمان میں بڑھیں گے۔ علاوہ ازیں، مانمن کی منسٹری بے شمار جانوں کو نجات کی راہ پر لاکر وسعت پائے گی۔

## کینیا میں نیروبی مانمن ہولینس چرچ میں رومالوں سے شفائیہ عبادت

مانمن سینٹرل چرچ کے مشنریوں نے اپنے اراکین کیلئے اُن رومالوں سے دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی۔ جب انہوں نے رومالوں کے ساتھ دعا کی تو اراکین کو ہر طرح کی بیماریوں، کمزوریوں سے شفا مل گئی اور قدرت کے عجیب کاموں کا تجربہ پایا (اعمال 19: 11-12)۔

نیروبی مانمن ہولینس چرچ کینیا افریقہ میں خدمت کا گڑھ ہے اور اس چرچ میں ماہانہ کی بنیادی پر رومالوں کی ایک شفائیہ عبادت منعقد کی جاتی ہے۔ 24 جنوری 2016 میں عبادت کا اہتمام کیا گیا اور جب بشپ ڈاکٹر میونگھو چیانگ، چیئر مین یونائیٹڈ ہولینس چرچ آف جیزز کرائسٹ افریقہ نے رومالوں کے ساتھ دعا کی تو تقریباً 180 رجسٹرڈ بیمار لوگوں کو شفا مل گئی اور خدا کو جلال ملا۔

بھائی چیرو عمر 65 سال، کو عبادت کے بالکل شروع کے وقت چرچ لایا گیا۔ دو سال پہلے پروسٹیٹ سرطان کے آپریشن کے بعد اُن کو دن میں درجنوں بار بیت الخلاً جانا پڑتا تھا۔ لیکن رومالوں کے ساتھ دعا کروانے کے بعد یہ سب علامات ختم ہو گیئں۔ سسٹر سوزان عمر35 سال چھ سال کی عمر سے ڈراؤنے خواب دیکھتی تھیں۔ لیکن دعا کے بعد اُن کو بُری روحوں سے رہائی مل گئی۔ اس کے علاوہ بھی پاک روح کے کئی غیر معمولی کاموں سے خدا کو جلال ملا۔

اُن رومالوں کے وسیلہ سے جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی، خدا کے قدرت بھرے کام آج بھی ظاہر ہوتے ہیں اور کئی لوگ خدائے محبت سے مل سکے اور نجات کی راہ پا چکے ہیں۔

بشپ میونگھو چیانگ (اوپر سے دائیں جانب) کی رومالوں سے دعا کے وسیلہ سے بھائی چیرو اور میری کا جوڑا شفا پا گیا (اوپر سے درمیان میں) اور سسٹر سوزان (نیچے) کو بُری روحوں سے آزادی مل گئی۔

# صبر کا پھل

"مگرروح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

کئی معاملات میں لوگوں کو خوشی ملنے یا نہ ملنے کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا وہ صبر کر سکتے ہیں یا نہیں۔ علاوہ ازیں، کسی شخص کے مطالعہ، کام یا کاروبار کے نتیجہ میں ہر شخص میں صبر پر انحصار کرنا مختلف ہو سکتا ہے۔ روحانی معاملات میں بھی ایسا ہی ہے۔ جب ہم خدا سے کوئی جواب پانا چاہتے ہیں تو اس کا پھل ہمارے صبر پر انحصار کرنے کے تناسب سے فرق ہو گا۔ آئیں صبر کے پھل پر مزید بات کریں۔

## 1۔ لفظ 'صبر' کی ضرورت کے بغیر صبر کا پھل

صبر جو کہ پاک روح کے پھلوں میں سے ایک ہے، یہ ہر بات میں پایا جانے والا صبر ہے۔ اس صبر کا درجہ اُس روحانی محبت کے صبر سے اونچا ہے جس کا ذکر 1-کرنتھیوں 13 باب میں آیا ہے۔

روحانی صبر میں بدی کے ساتھ نہیں بلکہ نیکی یا بھلائی کے ساتھ برداشت ہوتی ہے۔ دراصل، اگر آپ اپنے دل میں روحانی صبر پروان چڑھاتے ہیں تو آپ کو صبر کرنے کی کوشش کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ آپ بہت کشادہ دل ہوں گے۔

مثال کے طور پر، جب کسی نومولود کو تیز بخار ہوتا ہے تو ماں اپنے بچے کی دیکھ بھال کرنے کی پریشانی اٹھائے گی۔ شاید وہ ساری رات اس کے پاس رہے اور کھانا بھی نہ کھا سکے، بلکہ اس کے پاس اپنے لئے سوچنے کا وقت بھی نہیں ہو گا۔ اس کی توجہ صرف اس بات پر ہوتی ہے کہ وہ کیسے اپنے بچے کو زیادہ آرام دے سکتی ہے۔ اور جب بچے کا بخار کچھ کم ہوتا ہے، تو وہ بہت خوش ہو جائے گی اور اب بھی اپنی پریشانی کے بارے میں کچھ نہیں سوچے گی۔

روحانی صبر بھی اس سے تقریباً ملتا جلتا ہی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ مقصد حاصل کرنے تک آپ کو مشکلات کا سامنا رہے خواہ یہ شخصی مقصد ہو یا آپ کی تقدیس کا، یا خدا کو جلال دینے کا مقصد ہو۔ آپ ایمان اور محبت کے ساتھ انتظار کر سکتے ہیں کیونکہ آپ امید کے ساتھ آگے اس کے پھل کے منتظر ہیں۔ یہ روحانی صبر ہے۔ اس پھل کے ساتھ آپ کو صبر کیلئے کوشش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی آپ اُن تمام حالات میں بھی پرسکون رہ سکتے ہیں جو آپ کو پریشان کر سکتے ہیں۔

## 2۔ روحانی صبر کی تین اقسام

### اوّل، ہمیں دل کی تجدید کیلئے صبر کی ضرورت ہے۔

دل میں جتنی بدی ہو گی اتنا ہی صبر کرنا مشکل ہو گا۔ لوقا 8: 15 کہتی ہے کہ، "اچھی زمین وہ ہیں جو کلام کو سن کر عمدہ اور نیک دل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں"۔

ہمیں اپنے دل کو اچھی زمین میں بدلنے کیلئے صبر اور کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ مقدس بننے کیلئے ہمیں اپنے پورے دل اور سچائی کے س اتھ دعا اور روزے کے ذریعہ خود کو فرمانبردار بنانے کی ضرورت ہو گی۔ جب چیزوں کو ہم عزیز رکھتے تھے وہ ہمیں چھوڑنی پڑیں گی اور اگر کوئی چیز روحانی اعتبار سے مفید نہیں ہے تو ہمیں اس کو دور کرنے کی ضرورت ہو گی۔

ہمیں درمیان میں رک نہیں جانا اور تھوڑی دیر اس کیلئے کوشش کر کر کے چھوڑ نہیں دینا چاہئے۔ جب تک ہم تقدیس کا پھل پوری طرح کاٹ نہ لیں ہمیں پرہیز گاری کے ساتھ اور خدا کے کلام کے مطابق عمل کرتے ہوئے اپنی بہترین کوشش جاری رکھنی چاہئے۔ جس طرح ہمیں جڑی بوٹیوں کو جڑ سے اور پوری طرح نکال دینے کی ضرورت ہوتی ہے، ہمیں اپنے دلوں کو تبدیل کرنے کیلئے اس وقت تک دعا کرنے کی ضرورت ہے جب تک گناہ آلودہ فطرت جڑ سے دور نہ ہو جائے۔

ممکن ہے بعض لوگ سوچیں کہ وہ پہلے ہی دعا کے وسیلہ سے کچھ باتوں کو دور کر چکے ہیں لیکن وہ چیز دوبارہ انہیں اپنے دل میں نظر آ جاتی ہے۔ پھر بعض لوگ اس سے دل شکستہ ہو جاتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اصل گناہ آلودہ فطرت کی جڑ کو مکمل طور پر نکال دینے تک آپ کو ناراستی کی کئی اقسام

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

آپ میں مل جائیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ نے کوئی روحانی ترقی نہیں کی ہے۔ جب آپ پیاز چھیلتے ہیں تو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس کی کئی تہیں ہوتی ہیں جو یکے بعد دیگر سامنے آتی ہیں۔ لیکن اگر آپ چھیلتے رہیں تو آخر کار پیاز کا وجود ختم ہو جائے گا۔ یہی اصول گناہ آلودہ فطرت پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

آپ کو اس بات سے دل شکستہ نہیں ہو جانا چاہئے کہ آپ نے اب تک اس کو دور نہیں کیا ہے۔ آپ کو تجدید کی امید کے ساتھ آخر وقت تک صبر کرنے اور سخت کوشش جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

جب اس طرح آپ ایمان کے ساتھ اپنے دلوں کا ختنہ کرتے ہیں تو آپ کی جان خوشحال ہو گی اور سب چیزیں ٹھیک ہو جائیں گی اور آپ صحت مند ہوں گے۔

### دوم، ہمیں دوسروں کیلئے صبر کی ضرورت ہے۔

جب آپ ایسے لوگوں سے ملتے ہیں جن کی مختلف شخصیت اور فرق تعلیم ہے تو شاید آپ کو کچھ پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ چھوٹے چھوٹے معاملات سے شروع کر کے سنجیدہ معاملات تک شاید آپ کی سوچیں اُن سے فرق ہوں اور ہو سکتا ہے کہ صلح بھی ٹوٹ جائے۔

لیکن وہ لوگ جو تقدیس کے مشتاق ہیں وہ شاید دوسروں کو بھی خدا کے بیش قیمت فرزند سمجھیں گے۔ وہ دوسروں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کی کوشش کرتے ہیں قطع نظر کہ صورتحال کیا ہے اور وہ کیسا شخص ہے۔ اس طرح سے وہ صلح قائم اور برقرار رکھ سکتے ہیں۔ وہ ہمیشہ دوسروں کو نیک دلی کے ساتھ سمجھتے اور برداشت کرتے ہیں اور دوسروں کا فائدہ چاہتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب دوسرے لوگ برائی سے پیش آئیں تب بھی وہ صرف اُن کی برداشت کرتے ہیں۔ وہ اس بدی کا بدلہ نیکی کے ساتھ دیتے ہیں، بدی کے ساتھ نہیں۔

ہمیں اس وقت بھی صابر رہنا چاہئے جب انجیل کی بشارت دیتے یا کسی شخص کی صلاح کاری کرتے ہیں یا جب ہم خدا کی بادشاہی کیلئے کام میں چرچ کے اراکین کی تربیت کرتے ہیں۔ بعض لوگ تجدید کے عمل میں سست روی کا شکار ہوتے ہیں حالانکہ وہ طویل عرصہ سے سچائی سیکھ رہے ہوتے ہیں اور دنیا کو دوست بنا لیتے ہیں۔ ہمیں آنسوؤں اور نوحہ کے ساتھ ان کیلئے دعا کرنی چاہئے اور اُن کو برداشت کرنا چاہئے۔ اگر آپ اس طرح سے صبر کا بیج بوئیں گے تو آپ یقینا خدا کے انصاف کے مطابق پھل پائیں گے۔

اگر آپ کچھ جانوں کی تبدیلی تک ان کو برداشت کرتے رہیں اور اُن کیلئے آنسوؤں کے ساتھ دعا کرتے رہیں تو آپ کے دل کو کشادگی ملے گی تا کہ سب کو ساتھ شامل کر سکیں۔ اس لئے آپ کو بے شمار جانوں کو بیدار کرنے کا اختیار اور قوت ملے گی۔ علاوہ ازیں، اگر آپ اپنے دل پر قابو رکھتے اورہر طرح کی صورت حال کا سامنا کرتے ہوئے بھی برداشت کا بیج بوتے ہیں تو خدا آپ کو برکات کا پھل کاٹنے کا موقع دے گا۔

### سوم، ہمیں آپ کی خدا کے ساتھ محبت میں صبر کی ضرورت ہے۔

جب آپ دعا کرتے اور خدا سے کچھ مانگتے ہیں، تو آپ کو جواب پانے میں صبر کی ضرورت ہو تی ہے۔ مرقس 11: 24 میں پڑھتے ہیں کہ "اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا اور وہ تم کو مل جائے گا"۔

بائبل میں مزید کئی وعدے ہیں کہ خدا اپنے فرزندوں کی دعا کا جواب دے گا۔ لیکن زیادہ تر معاملات میں لوگوں کو جواب اس لئے نہیں ملتا کیونکہ اُن میں خاطر خواہ صبر نہیں ہوتا۔

شاید لوگ فوری جواب کا تقاضا کرتے ہیں لیکن ہو سکتا ہے کہ خدا ان کو فوراً جواب نہ دے۔ خدا اُن کو نہایت مناسب اور اچھے موقع پر پر جواب دیتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔

اگر اُن کی دعا کا موضوع بہت اہم اوربڑا ہو تو خدا اُن کو صرف اُسی وقت جواب دے سکتا ہے جب دعا کا دورانیہ پورا ہو جائے۔ کسانوں کو بھی کاشتکاری کے دوران صبر کرنا پڑتا ہے۔ وہ کئی مہینوں اور ہفتوں بعد فصل کاٹ سکتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو کو فصل کاٹنے میں کئی سال بھی لگ سکتے ہیں۔

اگر ہمارے اندر جواب پانے والا حقیقی ایمان ہو تو ہمیں بطور پھل جواب پانے کے وقت تک ایمان کے ساتھ دعا اور عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں، جب ہم اصلاحِ قلب جیسی آزمائشوں میں سے گزرتے ہیں یا اپنی مسیحی زندگیوں میں اذیت اٹھاتے ہیں تو ہم اچھا پھل لا سکتے ہیں لیکن جب ہمارے اندر صبر ہو۔

یوسف کو 17 سال کی عمر میں مصریوں کے ہاتھ فروخت کر دیا گیا تھا۔ اگرچہ اُس نے بڑی مستعدی کے ساتھ کام کیا، تو بھی اُس پر جھوٹا الزام لگا کر قید خانہ میں ڈال دیا گیا تھا۔ اُس نے ہمیشہ خدا پر بھروسا رکھا جو اُسے دیکھ رہا تھا اور اُس نےخدا ئے محبت پر پورا ٹھوس ایمان رکھا جو ٹھیک وقت پر بہترین چیزیں عطا کرتا ہے۔ خدا نے یوسف کو برکت دی کہ وہ فرعون کے بعد مصر میں دوسرے درجہ کا حاکم بن گیا۔

میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے کام کر کے اور آسمانی اجر کے بارے میں سوچتے ہوئے فتح حاصل کر لیں، خواہ آپ کسی واضح وجہ کے بغیر بھی مشکلات کیوں نہ اٹھا رہے ہوں (یعقوب 1: 2-4)۔ یہ صبر آپ کے ایمان کو بڑھائے گا اور آپ کے دل کو کشادگی اور گہرائی بخشے گا تاکہ اِس میں مزید پُختہ ہوتے جائیں۔ اگر آپ پوری طرح صبر پا لیتے ہیں تو آپ کو خدا کی طرف سے اُن برکات کا اور دعاؤں کے جواب کا تجربہ ملے گا جن کا اس نے وعدہ کیا ہے (عبرانیوں 10: 36)۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، خدا ہزار سال تک ایک دن کی طرح انتظار کرتا ہے کہ حقیقی فرزند کرے اور اُس نے ہمارے لئے اپنا اکلوتا بیٹا حوالہ کر دینے کا درد برداشت کیا۔ یسوع نے صلیب کا دکھ برداشت کیا، اور پاک روح بھی انسانی نسل کشی کے دوران ناقابلِ بیان آہیں بھرنا برداشت کرتا ہے۔ میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ خدا کی اس محبت کو یاد رکھتے ہوئے صبر کو پوری طرح بڑھائیں۔

ایسا کر کے، میری خداوند کے نام میں دعا ہے کہ آپ کو اپنے آسمانی گھروں میں برکات کا پھل ملے اور اس زمین پر فصل کی کٹائی کی حقیقی خوشی سے وقتاً فوقتاً لطف اندوز ہوتے رہیں (زبور126: 5-6)۔

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرُو ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

## ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا ) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

# برکت کی راہ، 'لاتبدیل دل'

جب ہم کہتے ہیں کوئی بدلتا نہیں اور اس میں لاتبدیل دل ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ مستقل مزاج ہے اور کسی بھی کام کو لگاتار کرتا ہے۔ بائبل کے بعض کردار ہر طرح کے حالات میں لاتبدیل محبت اور نیک اعمال ظاہر کرتے ہیں۔ خدا اُن کے اعمال اور ایمان سے خوش تھا اور اُن کو دعاؤں کے جوابات اور برکت کی راہ پر لے کر چلا۔ جب ہم ایسا لاتبدیل دل پاتے ہیں تو ہم ہر وقت خوشحالی کی راہ پر راہنمائی پا سکتے ہیں۔

◈ روت نے اپنی ساس کی خدمت کی، محض اس لئے نہیں کہ یہ اس کا فرض تھا بلکہ اُس نے محبت اور عقیدت کے ساتھ خدمت کی۔

1

روت غیر قوم سے تعلق رکھنے والی خاتون تھی۔ اس کا شوہر مرگیا اور کوئی اولاد بھی نہ تھی۔ لیکن اُس نے آخر تک اپنی ساس کی خدمت کی اور خدا سے محبت رکھی۔ آخر کار وہ نہایت برکت یافتہ عورت بن گئی۔ بطور بہو اس کی خدمت محض فرائض کی انجام دہی سے بھی آگے بڑھ گئی تھی۔ اُس نے بڑی محبت اور عقیدت کے ساتھ اپنی ساس کی خدمت کی۔ خدا کی اس راہنمائی کے وسیلہ سے اُسے داؤد بادشاہ کی دادی ہونے کا شرف حاصل ہوا اور اس کا نام یسوع کے نسب نامہ میں شامل ہو گیا۔

اپنے دلوں میں اندر تک غور کریں۔ کیا آپ اس وقت شکر گزار ہوتے ہیں جب آپ کے ساتھ کچھ بُرا ہو جائے یا جب کوئی اچھا کام ہو جائے؟ کیا آپ کسی ایسے شخص کے قریب جاتے ہیں جب حالات فائدہ مند نظر آئیں، یا، اپنے آپ کو دور رکھتے ہیں جب حالات فائدہ مند نظر نہ آ رہے ہوں؟ آپ کو اپنا جائزہ لینا چاہئے اوراور کوشش کرنی چاہئے کہ بغیر کسی تبدیلی کے سب لوگوں کی خدمت محبت کے ساتھ کریں۔

◈ اگرچہ ساؤل نے داؤد کو ہلاک کرنے کی کوشش کی، داؤد ن نے ساؤل کے ساتھ لاتبدیل انداز سے نیکی اور محبت کا سلوک کیا۔

2

ساؤل بادشاہ داؤد سے بہت ہی زیادہ حسد کرنے لگا کیونکہ لوگ اُس کو بہت پیار کرتے تھے۔ یہاں تک کہ تین ہزار سپاہیوں کو ساتھ لے کر اس نے داؤد کا پیچھا کیا تا کہ اُسے قتل کرے، اور داؤد اُن کے آگے آگے بھاگ رہا تھا۔ بہرحال، داؤد نے لاتبدیل انداز سے ساؤل بادشاہی کی خدمت کی اور نیکی کے ساتھ اُس کے دل کو ایسا مائل کیا کہ اُس نے توبہ کی (1-سموئیل 24)۔

خدا داؤد سے بہت خوش ہوا اور اسے برکت دی تو وہ اسرائیل کی متحدہ سلطنت کا بادشاہ بن گیا۔ آئیں اپنا جائزہ لیں۔ کیا ہم اُن لوگوں کے ساتھ داؤد کی طرح نیکی اور محبت کے ساتھ ردِ عمل ظاہر کرسکتے ہیں جو ہمیں تکلیف پہنچاتے ہیں؟ بعض لوگ بڑی آسانی کے ساتھ اپنے بڑوں کے ساتھ خدمت کا رجان بدل لیتے ہیں اور اُن کی حمایت اس لئے ٹھنڈی پڑ جاتی ہے کیونکہ انہوں نے اُس کی کاوشوں کو نہیں سراہا تھا۔ پھر، ان کودلسوزی کے ساتھ دعا کے وسیلہ سے ایسا تبدیل ہوجانے والا دل دُور کرنا چاہئے اور خدا سے فضل او ر قوت مانگنی چاہئے۔

◈ دانی ایل کو شیروں کی ماند میں ڈالا گیا، اور اس کے تین دوستوں کو آگ کی بھٹی میں ڈالا گیا تو بھی انہوں نے ایمان کو برقرار رکھا۔

3

بُرے لوگوں کی چالبازی کی وجہ سے دانی ایل کو شیروں کی ماند میں پھینکا گیا۔ لیکن اُس نے خدا کے حضور شکایت نہ کی، اپنے کئے پر نہ پچھتایا، یا دوسروں پر الزام نہ لگایا۔ اُس نے خدا پر ایمان رکھنے کو اپنی زندگی سے بھی زیادہ مقدم جانا۔ آخر کار، شیروں کی ماند میں وہ محفوظ رہا اور اس کے بعد بادشاہ اسے بہت زیادہ پیار کرنے لگا (دانی ایل 6)۔

دانی ایل کے تین دوستوں نے بھی بادشاہ کے اس حکم کو نہ ماناجس میں کہا گیا تھا کہ وہ سونے کی مورت کو سجدہ کریں۔ اس لئے اُن کو آگ سے جلتی بھٹی میں ڈالا گیا۔ انہوں نے آخر تک بھی اپنے دلوں کو تبدیل نہ کیا اور پُرخلوص دل ظاہر کئے۔ پس اُن کو بالکل نقصان نہ پہنچا بلکہ انہیں بہت سرفرازی ملی (دانی ایل 3)۔

اگر میں تبدیل ہونے والا دل نہ ہو تو ہم خدا کی شریعت کی خلاف ورزی نہیں کریں گے۔ بعض لوگ شاید شکستہ دلی محسوس کریں اور شاید اُن کا ایمان اُس وقت بدل جائے جب وہ محسوس کرتے ہیں کہ جواب آنے کی رفتار بہت سست ہے لیکن ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ انہیں نجات کے فضل کی بابت بھی بہت شکر گزار رہنے کی ضرورت ہے۔

◈ افتاح اور حنّہ نے لاتبدیل انداز سے خدا کے حضور اپنی منت پوری کی۔

4

'لاتبدیل دل' پانے کیلئے اہم بات یہ ہے کہ ہم جو کچھ بولتے ہیں اس بات پر قائم رہیں (یعقوب 3: 2)۔ ہمیں خدا کے ساتھ کوئی وعدہ کرتے یا منت مانتےوقت بہت محتاط اور خبردار رہنا چاہئے۔ ایک بار جب ہم منت مان لیں تو اسے پورا کرنا ضرور ہے۔ اگرچہ افتاح کو اپنی اکلوتی بیٹی کو قربان کرنا پڑا لیکن جو منت اس نے خدا کے حضور مانی تھے اس کو پورا کیا۔

حنہ نے بھی خدا کے حضور منت کی دعا مانگی تھی اور اس نے اولاد کی نعمت پائی (1-سموئیل 1: 11)۔ جب اس نے اپنے بیٹے سموئیل کو جنم دیا تو اس نے اپنا بیٹا خدا کو دے دیا جیسا کہ وعدہ کیا تھا۔ وہ نہ جھجکی اور نہ افسردہ ہوئی۔ بلکہ وہ خدا کے فضل کیلئے شکر گزار ہوئی جس نے اُس کی دعا کا جواب دیا اور پھر شکر گزاری کا ہدیہ گزرانا۔ خدا اس سے ایسا خوش ہوا کہ اس نے اسے مزید تین بیٹے اور دو بیٹیا ں عطا کیں۔

◈ پولس رسول نے شہادت تک خداوند کے ساتھ لاتبدیل محبت رکھی۔

5

بہت علم رکھنے کی وجہ سے پولس رسول شریعت کی بابت غیور تھا۔ اس بات کو سمجھے بغیر کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات کی پیش انتظامی کیا ہے، اُس نے مسیحیوں کا پیچھا کیا اور ان کو قید خانہ میں ڈالا۔ بہرحال، خدا کی پیش انتظامی کی وجہ سے اس کی ملاقات خداوند سے ہوئی اور وہ اُس کی زندگی کا نیا باب شروع ہو گیا۔

خداوند سے ملاقات کے بعد خداوند کیلئے اس کی محبت ہر طرح کی اذیتوں، مشکلات، دکھوں اور دھمکیوں کے باوجود کبھی تبدیل نہ ہوئی (2-کرنتھیوں 11: 23-27)۔ جب تک وہ شہید نہ کر دیا گیا، اُس نے غیر قوم کے لوگوں میں لاتبدیل حمایت اور محبت کے س اتھ انجیل کی منادی کی اور بے شمار لوگوں کو نجات کی راہ تک لایا۔ وہ آسمان پر ایک بیش قدر شخص بنا گیا۔

اس کا ایمان، جو کہ اس کا روحانی ایمان ہے کبھی تبدیل نہ ہوا۔ جبکہ وقت گزرنے کے ساتھ بعض لوگ اپنی خدا داد ذمہ داریوں کو عادتاً پورا کرتے ہیں اور ان کی پہلی محبت ٹھنڈی پڑ جاتی ہے۔ تو بھی اگر آپ میں مخلص دل ہے تو آپ کی خداوند کے ساتھ محبت گہری سے گہری ہوتی جائے گی اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فرائض اور ذمہ داریاں بھی وفاداری کے ساتھ موت تک نبھاتے رہیں گے اور پولس رسول کی طرح اپنی جان دینے سے بھی گریز نہ کریں گے۔

◈ مریم مگدلینی نے ہر طرح کے حالات میں خداوند کے ساتھ لاتبدیل محبت رکھی۔

6

مریم مگدلینی نے خداوند کی خدمت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ حتیٰ کہ جب خداوند نے اُس کو تسلیم نہ کیا تب بھی اس نے شکر گزاری محسوس کی اور اُس کی خدمت کرتی تہی۔ اُس نے اپنی نیکی کی قیمتی خوشبو اُسے پیش کر دی اور بدلے میں کچھ نہ چاہا۔ اُس کی اِس عظیم محبت نے خداوند کے دل کو بہت متاثر کیا۔

یہاں تک کہ جب یسوع کو بُری طرح مصلوب کیا جا رہا تھا تو بھی وہ اس کی پیچھے پیچھے آئی۔ جب یسوع کو دفن کیا گیا تو وہ صبح سویرے قبر پر گئی اور اسے پہلی شخصیت ہونے کا شرف حاصل ہوا جس نے جی اٹھنے خداوند سے ملاقات کی تھی۔

آخری وقت میں خدا وند نے اپنی پیش انتظامی کے مطابق پاک روح نازل کیا ہے اور ہم نے کئی بار پاک روح کے کاموں کا تجربہ پایا ہے۔ ہمیں مخلص دل پانا چاہئے، پورے ایمانی یقین کے ساتھ اور جلد خدا کے ایسے فرزند بن جانا چاہئے جو ہر طرح کے حالات میں کبھی نہیں بدلتے۔

# "بالآخر مجھے خوشی مل گئی! میرے شوہر کو فالج کے اثرات سے اور میری بیٹی کو شدید دباؤ سے شفا مل گئی

سسٹر ژُومانژہی اپنے شوہر کے ساتھ، 62، تائیوان مانمن چرچ

میرا خاندان ٹوٹے ہوئے آئینے کی مانند تھا۔ میرے شوہر نے خوب پیسہ کمایا، لیکن جتنا وہ کماتے تھے ہم اس سے زیادہ خرچ کرتے تھے۔ اس لئے ہمیں مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وجہ سے اکثر ہماری تو تکرار ہو جاتی تھی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہم آخر کار ایک دوسرے سے جُدا ہو گئے۔ حالات کو مزید اس طرح خراب ہوئے کہ میری دوسری بیٹی شدید دباؤ کا شکار ہو گئی اور دن کے وقت سوئی رہتی تھی اور رات کو کمپیوٹر پر گیمز کھیلتی رہتی تھی۔

مجھے ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے میں ساحل کی سیدھی چٹانوں پر کھڑی ہوں۔ ان سب حالات کے دوران ایک عورت نے کوشش کی کہ میں تائیوان مانمن چرچ جاؤں۔ میں جانا نہیں چاہتی تھی لیکن میرا تجسس بہت بڑھ گیا جب اُس نے بتایا کہ "ایک بار اگر تم چرچ چلی جاؤ تو تمھیں اور کسی چرچ جانے کی ضرورت نہیں رہے گی"۔

نومبر 2009 میں، میں تائیوان مانمن چرچ گئی اور وہاں بہت جوش محسوس کیا۔ پاسٹر کیونگھی کِک نے مسیحی ایمان کی بنیادی باتیں اور ڈاکٹر جے راک لی کے بائبل کی بنیاد پر دیئے گئے وعظوں "صلیب کا پیغام"، "روح جان اور بدن"، "آسمان" کی تفصیلات بیان کیں۔ مجھے اچھی طرح سے سمجھ میں آگیا اور میں نے حقیقی ایمان کا مزہ چکھا۔

اپریل 2011 میں، میرے شوہر کو فالج کا حملہ ہوا جو مجھ سےالگ رہ رہا تھا۔ وہ ٹھیک طرح چل پھر نہیں سکتے تھے اور بات چیت میں بھی لڑکھڑاہٹ آگئی تھی۔ مجھے اُن کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ روزی بھی کمانا پڑتی تھی، اس لئے میں اپنے دل اور بدن کے اعتبار سے لاغر ہورہی تھی۔ پاسٹر کِم اور چرچ اراکین نے اپنی محبت ظاہر کی اور میری بہت فکر کی۔ اس سے مجھے بڑی تسلی اور دلیری ملی۔

وہ اُس ہسپتال میں بھی گئےجہاں میرا شوہر داخل تھا اور مرد اراکین آئے اور انہوں نے میرے شوہر کی بڑی سرگرمی سے خدمت کی۔ جب مجھ پر مشکل وقت آیا تو میں نے بہت آنسو بہائے، پاسٹر کِم نے سچائی کے کلام کے ساتھ میری صلاح کاری کی۔

میں نے جی سی این براہِ راست نشریاتwww.gcntv.org پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام سنا اور اپنی زندگی پر خوب غور کیا۔ میں نے توبہ کی کہ میں اپنے شوہر سے نفرت کرتی تھی اور اُسے معاف کرنے کی کوشش کی اور اپنے دل سے اُس کے ساتھ محبت رکھنے کی کوشش کی۔ میں چرچ گئی اور اپنے شوہر کیلئے اور اپنی بیٹی کے لئے دن رات بڑی محبت کے ساتھ دعا کی۔

مارچ 2012 میں خدا نے دعا کا جواب دینا شروع کیا۔ میری بیٹی میرے ساتھ چرچ میں شرکت کرنے لگی، اور دو ماہ بعد میرے شوہر کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا اور انہوں نے بھی چرچ آنا شروع کیا۔

میری دوسری بیٹی کو بھی ذہنی دباؤسے شفا مل گئی اور اب وہ دلجمعی کے ساتھ کام اور دعا کرتی ہے۔ اب وہ چرچ میں رضاکارانہ کام بھی کرتی ہے۔ اب مجھے اپنے خاندان کے تعلق سے کوئی فکر نہیں ہے۔ میں خدا کے بخشے ہوئے فضل سے اور محبت سے اتنی بھرپور ہوں کہ مجھے یقین ہی نہیں آتا ہے کہ اس طرح کی شادمانی بھی ہو سکتی ہے۔

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جس نے میرے خاندان کی تجدید کی اور سب افراد کو شفا بخشی اور ہمیں خوبصورت آسمان کی امید بخشی ہے۔

# "اگر مجھے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اتنا اچھا ہوتا ہے تو میں پہلے ہی چرچ آجاتی"

جونئیر ڈیکن تے سُنگ چنگ، عمر 72 سال، چن چیان مانمن چرچ، جنوبی کوریا

اپنے بیٹے کو کھو دینے کے غم کے ساتھ میں ایسی زندگی گزار رہی تھی جس میں کوئی خوشی نہ ہو۔ مارچ 2015 میں ڈیکنیس میونگ سُون کِم کے بے انتہا اسرار پر جو میرے دوست کی بیوی ہے، میں چن چیان مانمن چرچ گیا۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ کون سا عقیدہ ہے لیکن مجھ پر سینئر ڈاکٹر جے راک لی کی اچھی تعلیمات اور چرچ اراکین کی پُرخلوص محبت کا بہت اثر ہوا۔ میں نے یقین کر لیا کہ سینئر پاسٹر ہمیشہ میرے ساتھ ہیں اور میرے لئے دعا کرتے ہیں۔ اس سے مجھے تسلی اور شادمانی ملی۔

اگست 2015 میں میں نے مانمن سمر ریٹریٹ 2015 میں شرکت کی اور دیکھا کہ کئی لوگ ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے اپنی بیماریوں سے شفا پا رہے ہیں۔ اگرچہ ملک بھر میں ایک گرمی کی لہر دوڑ رہی تھی مگر اس ریٹریٹ کے مقام پر ٹھنڈی اور تازہ ہوا چل رہی تھی۔ جب میں نے ایسی عجیب بات دیکھی تو میرا دل کی بھی تجدید ہو گئی۔

20 ستمبر 2015 میں میں نے ایک گلاس پکڑا ہوا تھا اور میں گر گیا۔ میرے بائیں ہاتھ کے پٹھے اور کچھ اعصاب بُری طرح تباہ ہو گئے۔ سئیول جُونگ انگ ہسپتال میں میرا آپریشن ہوا لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ ہاتھ کو پورے استعمال تک بحال کرنا ناممکن ہو گا۔ مجھے اپنا ہاتھ سُن محسوس ہوتا تھا اور میں اپنی انگلیاں موڑ نہیں سکتا تھا، لیکن میں نے ایمان رکھا کہ خدا مجھے شفا دے گا۔ پس، میں بالکل بھی پریشان نہیں تھا۔

4 اکتوبر کو میں سئیول گیا اور سینئر پاسٹر سے دعا کروائی۔ پھر درد جاتا رہا۔ سینئر پاسٹر نے مجھ سے طرزِ عمل کے باعث سبت کا دن پاک نہ ماننے کے تعلق سے بات کی اور مجھے نصیحت کی۔ اُس وقت سے میں نے اتوار کی شام کی عبادت اور دعائیہ عبادت میں شرکت شروع کر دی۔ 27 اکتوبر کو میں نے گینگنیونگ مانمن چرچ کی 12 ویں تقریبِ تاسیس میں شرکت کی اور ریورنڈ ہی سُن لی، مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر سے رومالوں والی دعا کروائی۔ دعا کروانے کے بعد میرا سارا درد جاتا رہا اور میں اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو چلانے کے قابل ہو گیا (اعمال 19: 11-12)۔ میرے پٹھے اور اعصاب بھی جلد بحال ہو گئے۔

نومبر میں، میں نے روزانہ بھرپور دعائیہ دل کے ساتھ اپنے بالوں پر موآن کا میٹھا پانی چھڑکا (خروج 15: 25)۔ پھر میرے کئی بال دوبارہ نکل آئے اور کالے ہو گئے۔ مجھے بہت خوشی ہوئی اور ایسا محسوس ہوا جیسے میں دوبارہ جوان ہو گیا ہوں۔ اب بال پہلے سے بھی زیادہ کالے ہو گئے ہیں۔ پانچ سال پہلے میرا معدے کا ایک آپریشن ہوا اور اس وقت سے میرا نظامِ ہضم ہمیشہ خراب رہتا تھا۔ لیکن موآن کا میٹھا پانی پینے کے بعد مجھے شفا ہو گئی۔ ایک بار میں برف پوش سڑک پر گر گیا اور میرے سر پر چوٹ آئی۔ اس کے بعد میری حسِ شامہ (سونگھنے کی طاقت) ختم ہو گئی تھی۔ لیکن 16 جنوری 2016 کو مجھے رائی کے دانوں کے سوپ کی خوشبو آئی۔ مجھے بڑی حیرت ہوئی اور میں واپس باورچی خانہ میں گیا اور دوبارہ تِلوں کے تیل کو سونگھ کر دیکھا۔ میں اس کی تیز مہک کو سونگھ سکتا تھا۔ میری سونگھنے کی قوت جو 26 سال پہلے ختم ہو چکی تھی واپس آگئی۔ ہالیلویاہ!

میں بہت شکر گزاری محسوس کرتا ہے کہ اتنے اچھے چرچ سے میری ملاقات ہوئی اور اب میں خدا کے فضل میں زندگی گزارتا ہوں۔ میں بہت آزاد اور ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہوں کیونکہ دانی ایک کی دعائیہ عبادت اور صبح سویرے کی عبادت میں میں نے اپنی سب خطاؤں سے توبہ کی جو میں نے ستر سال میں کی تھیں۔ جب میں تبدیل ہو گیا تو میرے بچوں نے بڑی خوشی محسوس کی۔ میں خدا کا شکر گزار ہو ں کہ اس نے مجھے خوب برکت بخشی ہے۔

جي سي ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com